نکاح کے علاوہ زنا سے بچنے کا طریقہ

مجیب: ابورجا محمد نورالمصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1067

تاریخ اجراء: 15صفرالمظفر1444ھ/12ستمبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

زنا سے بچنے کا نکاح کے علاوہ کوئی راستہ ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اللہ تعالی کا خوف اپنے دل میں پیدا کریں کہ یہ ہر طرح کے گناہ سے بچنے میں بہت مؤثر و معاون ہے۔ بری صحبت و ماحول اور بے پردگی کی جگہوں سے کنارہ کش رہ کر اچھی صحبت و ماحول اختیار کریں، اور جتنا ہو سکے زیادہ سے زیادہ وقت مدنی چینل دیکھیں اور دینی ماحول سے وابستہ رہیں۔ اپنے علاقے میں ہونے والے دعوت اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پابندی سے شرکت کریں اور کوشش کر کے ہر ماہ مدنی قافلے میں سفر کریں۔ ان شاءاللہ عزوجل گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا خوب ذہن بنے گا۔

اس بری عادت سے محفوظ رہنے یا نجات پانے کے آسان نسخے سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائے ہیں: چنانچہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" اے جوانو! تم میں جو کوئی نکاح کی استطاعت رکھتا ہے وہ نکاح کرے کہ یہ اجنبی عورت کی طرف نظر کرنے سے نگاہ کو روکنے والا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے اور جس میں نکاح کی استطاعت نہیں وہ روزے رکھے کہ روزہ شہوت کو توڑنے والا ہے۔ (بخاری، کتاب النکاح، باب من لم یستطع الباءۃ فلیصم، ۴۲۲/۳، الحدیث: ۵۰۶۶)

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلَم نے ارشاد فرمایا" بے شک عورت ابلیس کے تیروں میں سے ایک تیر ہے، جس نے کسی حسن و جمال والی عورت کو دیکھا اور وہ اسے پسند آگئی، پھر اس نے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی خاطر اپنی نگاہوں کو اس سے پھیر لیا تو اللہ تعالیٰ اسے ایسی عبادت کی توفیق عطا فرمائے گا جس کی لذت اسے حاصل ہو گی۔ (جمع الجوامع، قسم الاقوال، حرف الھمزۃ، ۴۶/۳، الحدیث: ۷۲۰۱)

بدکاری سے بچنے اور اس سے نفرت پیدا کرنے کا ایک طریقہ درج ذیل حدیث میں بھی موجود ہے، اگر اس حدیث پر غور کرتے ہوئے اپنی ذات پر غور کریں تو دل میں اس گناہ سے ضرور نفرت پیدا ہوگی۔ چنانچہ حضرت ابوامامہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں "ایک نوجوان بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی: یارسولَ اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم، مجھے زنا کرنے کی اجازت دے دیجئے۔ یہ سن کر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ اسے مارنے کے لئے آگے بڑھے اور کہنے لگے، ٹھہر جاؤ، ٹھہر جاؤ۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اسے میرے قریب کردو۔ وہ نوجوان حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب پہنچ کر بیٹھ گیا۔ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا" کیا تم یہ پسند کرتے ہو کہ تمہاری ماں کے ساتھ کوئی ایسا فعل کرے؟ اس نے عرض کی: یارسولَ اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم، خدا کی قسم! میں ہر گز یہ پسند نہیں کرتا۔ تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ بھی یہ پسند نہیں کرتے کہ کوئی ان کی ماں کے ساتھ ایسی بری حرکت کرے۔ پھر ارشاد فرمایا" کیا تم یہ پسند کرتے ہو کہ تمہاری بیٹی کے ساتھ کوئی یہ کام کرے۔ اس نے عرض کی: یارسولَ اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ کی قسم! میں ہر گز یہ پسند نہیں کرتا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ بھی یہ پسند نہیں کرتے کہ کوئی ان کی بیٹی کے ساتھ ایسا قبیح فعل کرے۔ پھر ارشاد فرمایا" کیا تم یہ پسند کرتے ہو کہ تمہاری بہن کے ساتھ کوئی یہ حرکت کرے۔ اس نے عرض کی: یارسولَ اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم، خدا کی قسم! میں ہر گز اسے پسند نہیں کرتا۔ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ بھی یہ پسند نہیں کرتے کہ کوئی ان کی بہن کے ساتھ ایسے گندے کام میں مشغول ہو۔ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھوپھی اور خالہ کا بھی اسی طرح ذکر کیا اور اس نوجوان نے یونہی جواب دیا۔ اس کے بعد حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سینے پر اپنا دستِ مبارک رکھ کر دعا فرمائی "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ ذَنْبَہٗ وَطَھِّرْ قَلْبَہٗ وَحَصِّنْ فَرْجَہ" اے اللہ! اس کے گناہ بخش دے، اس کے دل کو پاک فرمادے اور اس کی شرمگاہ کو محفوظ فرمادے۔ اس دعا کے بعد وہ نوجوان کبھی زنا کی طرف مائل نہ ہوا۔ (مسند امام احمد، مسند الانصار، حدیث ابی امامۃ الباہلی۔۔۔ الخ، ۸/۲۸۵، الحدیث: ۲۲۲۷۴)

نیز کھانے میں حتی الامکان کمی کریں، مصالحے دار غذاؤں سے بچیں، اور کسی اچھے طبیب سے مشورہ کرکے کوئی دوا بھی استعمال کرلیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم